رحمت کائنات

مصنف: حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی رحمہ اللہ
ملنے کا پتہ: ادارہ تحفظ حقوق نبوۃ۔ مدنی روڈ اٹک شہر
قیمت 200 روپے

مسئلہ حیا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مسلمہ عقیدہ ہے۔ اسلاف سے اخلاف تک سب متفق ہیں کہ نبی اکرم رحمت عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی قبر اطہر میں زندہ ہیں۔ کیسے زندہ ہیں؟ اور یہ حیات کس طرح کی ہے۔؟ ہم اس کا شعور نہیں رکھتے۔ بل احیاء ولکن لا تشعرون (القرآن) انبیاء کی حیات قبور کو حیات دنیوی پر قیاس کرنا سراسر جہالت ہے۔ ایمان والوں کے لئے صرف اتنا ماننا ہی کافی ہے جو بتایا گیا ہے۔ جو بتایا نہیں اس کے ہم مکلف نہیں۔ "رحمت کائنات" ایک البیلی کتاب ہے جو مدلل بھی ہے اور جامع بھی حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ کا نام ہی سند ہے۔ مستزاد یہ کہ اکابر علماء کی تقریظات و تائیدات سے کتاب جگمگا رہی ہے۔

مولاناؒ، رواں قلم، مضبوط علم اور گداز قلب کے مالک ہیں۔ زیر نظر کتاب میں قلم کی روانی، علم کی پختگی، سوز باطنی جھلک رہی ہے بلکہ چھلک رہی ہے۔ مولانا مرحوم کے فرزند و جانشین مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی نے اس کا دوسرا ایڈیشن نہایت اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ ماشاء اللہ کتاب جمال صوری و کمال معنوی سے مالامال ہے۔ (تبصرہ: حبیب الرحمٰن ہاشمی)

فتح الودود فے حل ابی داؤدؒ

جس طرح حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی فقاہت ان کے تراجم میں مستور ہے اسی طرح امام ابوداؤد کی فقاہت قال ابو داؤد میں مخفی ہے۔ جس کو مولانا یوسف جاجروی نے آشکارا کیا ہے۔

نیز مشکلات ابی داؤد کو خوبی سے حل کیا ہے۔ فنی اور علمی کتاب ہے۔ دورۂ حدیث کے طلباء کرام اس سے مستغنی نہیں رہ سکتے۔ وہ اس سے بھر پور فائدہ اٹھائیں اور مولانا کو دعائیں دیں۔

مولانا یوسف جاجروی شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے طلبۂ علوم حدیث کی مشکلات کو حل فرما کر نہایت خوبصورت علمی و دینی خدمت انجام دی ہے۔ بیانِ و انداز سلیس اور رواں، اختصار اور جامعیت کا مرقع ہے۔ کتابت، طباعت عمدہ مناسب کاغذ، دیدہ زیب سرورق ۱۲۲ صفحات۔ قیمت درج نہیں (تبصرہ: حبیب الرحمٰن ہاشمی)

ملنے کے پتے:
مکتبہ تحقیقاتِ علمیہ۔ بدر العلوم حمادیہ رحیم یار خان
کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

"میر کارواں، مولانا فضل الرحمٰن۔ دنیائے صحافت کی نظر میں"

مرتب۔ حافظ محمد قاسم
ناشر۔ قاسم اکیڈمی، جامعہ ابی ہریرہ خالق آباد، نوشہرہ سرحد
ضخامت۔ ۱۹۲ صفحات، قیمت۔ درج نہیں

جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے اگست ۱۹۹۹ میں امریکہ کے جارحانہ اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے للکارا تھا۔ امریکی سفارت کار کی دھمکی کا جواب مولانا نے جس جرأت کے ساتھ دیا وہ تاریخ کا حصہ بن گیا۔ مولانا نے افغانستان کی اسلامی حکومت، اسامہ بن لادن اور پاکستان کے اندرونی معاملات کے حوالے سے امریکہ کو خبردار کیا تھا کہ وہ ان معاملات میں مداخلت نہ کرے ورنہ پاکستان میں کوئی امریکی محفوظ نہیں رہے گا۔

بقیہ 32 پر